اس حدیث کی صحت پر سب کا اتفاق ہے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ جب بھی کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں رہتا ہے، تو ان کے ساتھ تیسرا شیطان بھی ہوتا ہے (جو انھیں برائی پر آمادہ کرتا رہتا ہے) اس حدیث کو امام احمدؒ نے حسن حدیث سے صحیح سند کے ساتھ نقل کیا ہے۔

سوال: چاشت کی نماز کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟ اس کی حد کیا ہے؟

جواب: افقِ مشرق سے ایک نیزہ کی مقدار سورج کے اوپر آجانے کے بعد چاشت کی نماز کا وقت شروع ہوتا ہے اور زوال سے تقریباً نصف گھنٹہ قبل ختم ہو جاتا ہے جس وقت چاشت کی گرمی بڑھ جاتی ہے، وہ وقت اس کا افضل وقت ہوتا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اوابین یعنی چاشت کی نماز کا وقت وہ ہے جب اونٹنیوں کے بچے گرمی محسوس کرنے لگیں" یہ حدیث صحیح مسلم کی ہے، اس میں "ترمض الفصال" کا لفظ ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ اونٹ کے چھوٹے چھوٹے بچوں کے لیے زمین کی گرمی تیز معلوم ہو۔

صلوٰۃ الضحیٰ (چاشت کی نماز) سنّتِ مؤکدہ ہے، اس کی مشروعیت اور تلقین کے سلسلے میں صحیحین وغیرہ کی صحیح حدیثیں ابوہریرہ، ابوالدرداء، ابوذر رضی اللہ عنہم وغیرہ سے مروی ہیں۔

(بشکریہ محدث بنارس، انڈیا)

اپنے واجبات جلد ادا فرمائیں

جن قارئینِ کرام کے ذمہ "حرمین" کا زرِ سالانہ واجب الادا ہے، براہِ کرم اپنے واجبات جلد روانہ فرمائیں، بصورتِ دیگر آئندہ شمارہ بذریعہ وی پی پی وصول کرنے کے لیے تیار رہیں۔

والسلام

مینجر حرمین

جامعہ علوم اثریہ پوسٹ بکس ۱۱۱

جہلم